

<p><b>ع</b>      اور آج ماہ محرم کا روز ہے      آنسو بہاؤ آنکھوں سے تم کا روز ہے      سیدنا کے بیچ وہ دم کا روز ہے      روز آج ذوق کرنا تم کا روز ہے</p>	<p><b>ع</b>      ابوقت میں نمود گیا عباس نام      پھر چاکر ہو گیا قتل کا خاک ہے      کل اہلسنت ہو گیا یحییٰ علیہ السلام      ابوقت گھر ہوا گھر کے لئے ان کا روز ہے</p>	<p><b>ع</b>      ابوقت دروازے کا نام مخلص ہے      ابوقت دروازے کا نام مخلص ہے      ابوقت اہل بیت کا روز ہے      ابوقت وہی ہے جو وہی کا روز ہے</p>
<p>فرست لیگی کل کھینچ رہیں سے      کل ہوگی اہلسنت کی رخصت حسین سے</p>	<p>یہ ایک شہد ہو سب سے حسین کی      گردن کٹائی ہو گئی حسین کی</p>	<p>یہ وقت وہ ہے زمین میں نہا حسین ہے      یہ وقت وہ ہے زمین میں نہا حسین ہے</p>
<p><b>ع</b>      روز زمین کا اور آسمان اہل بیت      کل خاک و خون اور سلطان آہل بیت      کل وہی ہے کل گریبان اہل بیت      کل وہی ہے کل سر اہل بیت</p>	<p><b>ع</b>      کل زمین پھر گی پھر کا روز ہے      کل زمین پھر گی پھر کا روز ہے      کل زمین پھر گی پھر کا روز ہے      کل زمین پھر گی پھر کا روز ہے</p>	<p><b>ع</b>      یہ وقت وہ ہے زمین کا روز ہے      یہ وقت وہ ہے زمین کا روز ہے      یہ وقت وہ ہے زمین کا روز ہے      یہ وقت وہ ہے زمین کا روز ہے</p>
<p>عشرہ تمام ہوتا ہے کل الفضل ہے      مہمان آج اور ہی زہر اکلاں ہے</p>	<p>آنتہ پڑگی دین کے رکن رکین ہے      کہہ کر گیا صبح کو رو سے زمین ہے</p>	<p>اس دم سکینہ بی بی نے آنتہ اٹھائی ہے      یہ وقت وہ ہے ہر طرف ملائے کو آئی ہے</p>
<p><b>ع</b>      زمین شہد ہو گیا کل اہل بیت      جگات اہل بیت ہو گیا کل اہل بیت      اہل بیت کل حسین ہو گیا کل اہل بیت      کل اہل بیت ہو گیا کل اہل بیت</p>	<p><b>ع</b>      زمین شہد ہو گیا کل اہل بیت      زمین شہد ہو گیا کل اہل بیت      زمین شہد ہو گیا کل اہل بیت      زمین شہد ہو گیا کل اہل بیت</p>	<p><b>ع</b>      ابوقت شہد گاہ میں زیادہ ہے      ابوقت اہل بیت کا روز ہے      ابوقت اہل بیت کا روز ہے      ابوقت اہل بیت کا روز ہے</p>
<p>گھر خاک میں لیکھا حکم کو بتول      کل سر کھینکا رکب دوش رسول</p>	<p>سینہ میں چھید بر جسموں دار پار ہیں      ڈیو میں براہیست گھر سے اشکبار ہیں</p>	<p>اک دم بس فنا شہد عالی و سار ہے      سینہ پہ تیغ حلق پہ خنجر کی دھار ہے</p>

<p>۱۳۰ یاد غضب ان بات پر تھی کیا چھانچ پشادون کی چٹھا پشاد خجرت لگنے پہ جانے وہ دابکار بیسے سین بانے کی یاد زینبار</p>	<p>۱۳۱ اب آگے راوی کرتا را اسکو درم راڈو پد ایل شام تک کرے پدم خامیو پون بلکم سے آگے خود موم کرتی ایل یں سے زینب و موم</p>	<p>۱۳۲ دور دراز کے کوئی نہیں تھا شوہر وار کے کوئی نہیں تھا اکبر ابریک کوئی نہیں تھا امغزوہ کے کوئی نہیں تھا</p>
<p>یہ طق پوسہ گاہ رسول انام ہو گردن سے سر کو کاتے قصہ تمام ہی</p>	<p>چاورہ چھینو میری جھکے واسطے ویتی ہون لگو خیدرو اٹھارے واسطے</p>	<p>سجایج میں تھے نہ کچھ او لگو ہوش تھا انکھیں تھیں نمی شرم سے گریہ کاوش تھا</p>
<p>۱۳۳ ہو کر اٹ کے اہل سے وہ لاش امام کا لعین نے تن سے سر سدا نام پہلو پہ لگو کیا پیر تر یاد و تہ نام روڑنے اہلیت ہی سب سائے نام</p>	<p>۱۳۴ جان کو بچا سائے تھے کیہ شیبہ مہا لے خوب اٹھا کیا دود و دلیو روڑ خزا کا خوف نہیں لگو لگیو تہ پشیں کھانے بولا دودون لنگریو</p>	<p>۱۳۵ تھے اہلیت گرتے کمان اور لعلیاد تو اتھا اردو جودتے آجیورن پیار کھلا کے پانی پھیلنے تھا از رخا و</p>
<p>پرودہ رہا نہ باقی جو ادن سبک سائے خجرت خلاستین پر زینب کے سائے</p>	<p>یہ جانیگے کچھ کھلے سریاں سے تمام کو اگر اس حال سے کرینگے خاص و عام کو</p>	<p>چونکے مارے پیاسے تھے نم کھلے ہوسے لاندون کے نم پہ جانے تھے آسودا ہے</p>
<p>۱۳۶ بہم ہوا شیبہ شمشاد تہ نام دورنی حرم سر آل لہرت کو سدا نام اٹاگ سے وہ پھونک دینے کا بیام پوون کو قید کر دیا لکھو لوں کو نام</p>	<p>۱۳۷ یہ کچھ آگ تھی نے دین تھیں لی روا اور آل لعین نے زبور کر اہلی سدا سبلی سے کال نیلا کیسے کا بویا کھنوم تو تھر پنے بھاویا</p>	<p>۱۳۸ دورنی ہو چکی شام صبا ال قتل آسم زینب تہرت وضع پہ بٹھا تھا تجاوڈل قرین جو تھارند و کچھ نیلوا پس آسمان ٹوٹ پڑا سپہ نام آ</p>
<p>عابد جو رہے تھے شہادت کے ذوق میں وہ بھی اسیر ہو گئے زنجیر و طوق میں</p>	<p>میدان کر بلا میں مجب و موم و حامی جس نظام سے کہ کا تھی روح امام تھی</p>	<p>تھیں میدان جو قیدی داہنہ غمراہی تھیں نمہ شرم سے وہ بالون میں اپنا چھپاتی تھیں</p>

<p>۱۰۱          عالم بکار و مردان تو بگو لانا          مریخ پر سانسے لاکر یخین بخاؤ          ترک امام کی مفضل بچے سناؤ          اونیہ کے کون خا بر مشورہ دے</p>	<p>۱۰۲          بیانات آئے آن کی جب بچار          کتنی ہی کیا دکھائی اور تھکے          باخوشی آن تازہ میں جا بیا</p>	<p>۱۰۳          کجا آتش عین سے نگہبان کجا          کیا دکھائی مریخ پر سانسے لاکر          شہسب زبیر اپنے تئیں گستاخا          ابریک سے جلے کہ تو آج ہی</p>
<p>۱۰۴          بلا کوئی کہ شرم سے وہ بیان آئیںگی          تر ہر اکی بی ہر نہ بچھے منہ دکھائیگی</p>	<p>۱۰۵          یارب بدستے جان مری ایسا مکل ہی          تر ہر اکی بی ہر نہ بچ و غم دکھائے</p>	<p>۱۰۶          دہشت نہ اپنے دلین کروانے کو جسے          ہاں بچے چھین لو جو لگے ہوں کالج سے</p>
<p>۱۰۷          بولنے اس عین سے نہ غضب آکر بولنا          اور تو تیرے یوں تیرے کھینچتا آ          ہر ضعیف بیان کرین فریاد اور بچ          سنا آہ و زاری کو چھوڑنا تو ذرا</p>	<p>۱۰۸          بھولتی تھی کہ نہ دے بگو بچو غم          بچہ زار دن ترستے غم اور غم          وہی ہوں کجا بچہ نہ زور الی غم          بجا نہ بگو سانسے لاکر</p>	<p>۱۰۹          بچو اللعین بچو عالم کے رو بہ          خاوشی تم رو بہ نہ کرو کہ بچو          راز نہ دیکھو بچے جو عین میں          سب تیری جا کے سانسے لاکر</p>
<p>۱۱۰          منتظر اسکھڑی ہو ہی ملک شام کو          دکھلا سے شیکل سر لہن سب خاص نام کو</p>	<p>۱۱۱          کہنا یہ ایراسن سے چمکے واسطے          ہم بیکسون کو دکھ نہ دے جید واسطے</p>	<p>۱۱۲          دل کا پتہ ہیں اسکے یہ نازک مزاج ہیں          سمے سے جا بنے ہیں یہ سرا سلیج ہیں</p>
<p>۱۱۳          ادا ہو کر شکر طرادان سے ایک بار          قفا سے تم اس نے بی دلین خراب          بیرون سے پاس تیرے لکھتے یوں بچار          اور تیرے زور و خیر وار ہو شکر</p>	<p>۱۱۴          ہم نہ تیرے دکھ سنا سنا زنیار          بچو تو غضب میں کھینچاں شکر آباد          بچو اگر تو خود دینی کرو یوں بچو بچار          بچو اگر تو بچو یوں انین ترستے زنیار</p>	<p>۱۱۵          بچو اللعین بچو عالم کے رو بہ          خاوشی تم رو بہ نہ کرو کہ بچو          راز نہ دیکھو بچے جو عین میں          سب تیری جا کے سانسے لاکر</p>
<p>۱۱۶          حکم تمہیں بلاتا ہو دربار میں چلو          تم سر کھلے ہی مجلس سردار میں چلو</p>	<p>۱۱۷          اطلب نہ کچھ علی سے مذاکرتے کام ہو          ابن معاویہ ہی تو میرا امام ہو</p>	<p>۱۱۸          جا شمر سے یہ عرض کی قیدی سیل کو          باندھے ہو سے رسن میں نگہبان لاکر</p>

<p>۱۵۵</p> <p>پوچھا کہ سلطنت برتا خواہم ارا نام      بجا دے نہ سچے کہا اگر خواہم ارا نام      واجب اور کسے دہم تو ہم ارا نام</p>	<p>۱۵۶</p> <p>ہم لوگ جگہ ظالم و کافر سمجھتے ہیں      تسلیم کب کریں مجمعے فاجرہ سمجھتے ہیں</p>
<p>۱۵۷</p> <p>نادم اور اہم ہے یہ سب سب سب      اور بیچنے آید یہ وہ ہو سکے ہیں      گھر اسے نہیں دیکھتا بولادہ زشتہ      ان تیروں کو فغان نہ لکھتے ہیں کہ</p>	<p>۱۵۸</p> <p>دلیگیر قید خانہ کا آگے نہ سال کہہ      ای جوش گریہ اس گھڑی خاموش ہی تو رہ</p>
<hr/>	